بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

برائے خطبہ نمبر ۳۵

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۴ شعبان ۱۳۹۱ھ - ۱۵ اخاء ۱۳۵۰ھش - ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان تعطیل۔ کل بروز ۱۵ اکتوبر بروز جمعہ ایران کے جشن شہنشاہیت ایران کے سلسلہ میں دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ (منیجر)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۴ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۳ اخاء کی رپورٹ مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

میرے والد محترم صوفی عطا محمد صاحب عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ بے چینی بہت رہتی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(پروفیسر) بشارت الرحمٰن ایم۔ اے۔ ربوہ

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مبارک احمد صاحب انصاری لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی اہلیہ صاحبہ کا پتّہ کا اپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔ احباب سے اپریشن کے کامیاب ہونے اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ابوالمنیر نورالحق)

سابقہ فوجی احباب توجہ فرمائیں

مکرم سیکرٹری صاحب ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ ۱۹ اکتوبر۔ بروز منگل ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں ان سے ملاقات کریں گے اور خطاب بھی فرمائیں گے۔

تمام سابق فوجی حضرات وقت مقررہ پر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں پہنچ جائیں۔

صدر عمومی

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے

جب ایسا ایمان پیدا ہو جائے تو پھر انسان خدا کی راہ میں جان تک قربان کر دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مومن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لے جیسا کہ وہ بیعت کے وقت کہتا ہے۔ اگر دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے ..... یقیناً یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں۔ یہ نری لاف و گزاف ہے۔ زبان تک جو ایمان رہتا ہے اور دل میں داخل ہو کر اپنا اثر عملی حالت پر نہیں ڈالتا وہ منافق کا ایمان ہے۔ سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے۔ سچا ایمان ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال تو مال، جان تک کو دے دیا اور اس کی پروا بھی نہ کی۔ جان سے بڑھ کر کوئی چیز عزیز نہیں ہوتی مگر صحابہؓ نے اُسے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا۔ انہوں نے کبھی اس بات کی پروا بھی نہیں کی کہ بیوی بیوہ ہو جائے گی یا بچے یتیم رہ جائیں گے بلکہ وہ ہمیشہ اسی آرزو میں رہتے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہماری زندگیاں قربان ہوں .....

یہ حالت انسان کے اندر پیدا ہو جانا آسان بات نہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کو آمادہ ہو جائے۔ صحابہؓ کی حالت بتاتی ہے کہ انہوں نے اس فرض کو ادا کیا۔ جب انہیں حکم ہوا کہ اس راہ میں جان دے دو۔ پھر وہ دنیا کی طرف نہیں جھکے۔ پس یہ ضروری امر ہے کہ تم دین کو دنیا پر مقدم کر لو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۶ و ۲۹۷)

بیماری کی حالت میں خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا تعامل

۱۔ "قادیان ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش ..... آج حضور نے خطبہ جمعہ پڑھا، جس کیلئے حضور آرام کرسی پر بیٹھ کر جسے چند دوستوں نے اٹھایا ہوا تھا مسجد میں تشریف لائے اور بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ نماز حضور نے بیٹھ کر پڑھی جو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھائی۔"

(الفضل ۲۹ نبوت / نومبر ۱۳۲۱ ہش / ۱۹۴۲ء صفحہ ۱)

۲۔ "قادیان ۲۶ ماہ صلح ..... آج مختصر خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا مگر نماز حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھائی۔"

(الفضل ۲۷ صلح / جنوری ۱۳۲۴ ہش / ۱۹۴۵ء صفحہ ۱)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح اور غلبہ کے ضامن پانچ قرآنی اوصاف

غیر مسلم مورخین کے لئے یہ امر آج تک اچنبہ کا باعث ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام تعداد میں بہت کم ہونے اور وسائل کے انتہائی محدود ہونے کے باوجود ہر لحاظ سے اپنے سے کہیں زیادہ طاقتور کفار پر کیسے غالب آئے اور یہ محیر العقول کارنامہ انہوں نے کیسے انجام دیا کہ تعداد اور جنگی وسائل کے اعتبار سے اپنے سے کئی گنا بڑے اور طاقتور دشمن کا غرور خاک میں ملا کر رکھ دیا اور وہ ان مٹھی بھر اور نہتے مسلمانوں کے سامنے ہتھیار ڈالے اور ہمیشہ ہمیش کے واسطے مغلوب ہوئے بغیر نہ رہا۔ ان مورخین نے تو عقلی ڈھکوسلوں سے کام لے کر اسکی بعض مادی وجوہات پیش کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ لیکن بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ کے اپنے سے کہیں زیادہ طاقتور دشمن پر فتح پانے اور غالب آنے کی یہ وجہ بیان فرمائی ہے کہ صحابہ کی زندگیاں قرآن مجید کے حکم یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۰ (آلِ عمران آیت ۲۰۱) کی جیتی جاگتی تصویر تھیں۔ اور اس قرآنی حکم کے ماتحت وہ صبر، مصابرت، مرابطت اور تقویٰ کے قرآنی اوصاف سے پوری طرح متصف تھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کیا تنعم پسند اور خورد و نوش کے دلدادہ تھے جو کفار پر غالب تھے؟ نہیں یہ بات تو نہیں۔ پہلی کتابوں میں بھی ان کی نسبت آیا ہے کہ وہ قائم اللیل اور صائم الدہر ہوں گے۔ ان کی راتیں ذکر اور فکر میں گزرتی تھیں۔ ان کی زندگی کیسے بسر ہوتی تھی؟ قرآن کریم کی ذیل کی آیۂ شریفہ ان کے طریق زندگی کا پورا نقشہ کھینچ کر دکھاتی ہے۔ ... یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ... یعنی اے مومنو! صبر اور مصابرت اور مرابطت کرو (اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو)"

(ملفوظات جلد اول ص۱۴)

سورۃ آلِ عمران کی مذکورہ بالا آیت کا (جس کا حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرام کے کفار پر فتحیاب ہونے اور غالب رہنے کے ضمن میں دیا ہے) ترجمہ یہ ہے کہ:-

اے ایمان دارو! صبر سے کام لو اور دشمن سے بڑھ کر صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اس آیت میں پانچ ایسے اوصاف کا ذکر کیا گیا ہے جن سے پوری طرح متصف ہو کر مسلمان تعداد میں کم ہونے اور پورے وسائل موجود نہ ہونے کے باوجود بڑے سے بڑے دشمن پر غالب آسکتے ہیں۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اصبروا کہہ کر صبر کے وصف سے متصف ہونے کی تلقین فرمائی ہے۔ اصبروا کا لفظ صبر سے مشتق ہے۔ لغت کی رو سے صبر کے معنے شکوہ زبان پر لائے بغیر کسی مصیبت کو برداشت کرنے ہی کے نہیں ہوتے بلکہ اس کے یہ معنے بھی ہیں کہ حالات کا پوری پامردی، جرأت اور دلیری سے مقابلہ کر کے ان پر قابو پانا۔ اس لحاظ سے دشمن کے ساتھ مقابلہ کے تعلق میں اس کے معنے یہ ہونگے کہ اسلحہ اور دیگر سامانِ جنگ ہی فراہم نہ کرو بلکہ ان سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لئے پوری ہمت و حوصلہ اور جرأت و دلیری سے کام لو۔

اس تعلق میں دوسرا حکم یہ دیا کہ صابروا۔ یہ لفظ صابرہ سے نکلا ہے جس کے معنے از روئے لغت یہ ہیں کہ اس نے مدِ مقابل سے بڑھ کر صبر یعنی ہمت و استقلال اور جرأت و مردانگی کا مظاہرہ کیا۔ اس لحاظ سے آیت مذکورہ بالا میں صابروا کے معنے یہ ہوئے کہ دشمن کے مقابلہ میں صرف ہمت و استقلال اور جرأت و دلیری سے ہی کام نہ لو بلکہ اس صفت کو اس معیار پر پہنچاؤ کہ اس میں بڑے سے بڑا دشمن بھی تمہارا مقابلہ نہ کر سکے۔ سو گویا محض دلیری کا اظہار کافی نہیں بلکہ بڑے سے بڑے مدِ مقابل سے بڑھ کر دلیری کا اظہار ضروری ہے۔ دشمن فوجی قوت کے لحاظ سے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اس سے بڑھ کر ہمت و استقلال اور دلیری و مردانگی کا مظاہرہ کرنا عین ممکن ہے۔ اس لئے کہ صحیح معنوں میں ایک جری اور بہادر انسان ایک ہزار بزدلوں پر بھی غالب آسکتا ہے۔

مذکورہ بالا آیت میں تیسرا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا کہ رابطوا۔ یہ لفظ ربط سے مشتق ہے لغت کی رو سے اس کے دو معنے ہیں۔ ایک سرحدوں پر گھوڑے باندھنا اور مقابلہ کیلئے تیار ہونا۔ دوسرے یہ کہ کسی کام میں پورے انہماک کا مسلسل ثبوت دیتے چلے جانا۔ ان ہر دو معنوں کی رو سے رابطوا کے معنے یہ ہیں کہ (۱) کمال چوکسی اور مستعدی کے ساتھ سرحدوں کی پوری پوری نگرانی کرو (۲) مردانگی کا اظہار اور سرحدوں کی نگرانی کرنے میں مداومت اختیار کرکے مسلسل اور پورے انہماک کا ثبوت دو تاکہ دشمن بے خبری میں حملہ کر کے تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے۔

ملکی دفاع کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے آخری اور نہایت اہم ہدایت یہ دی کہ اصبروا، صابروا اور رابطوا کے جملہ احکام پورے تعہد اور عزم و ہمت کے ساتھ بجالاؤ۔ لیکن اپنی اس تیاری پر کبھی بھروسہ نہ کرو بلکہ تمہارا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہونا چاہیئے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہمیشہ اس کے حضور سر بسجود رہ کر اس کی نصرت طلب کرتے رہو۔ کیونکہ اصل کامیابی اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ضرور فتح پاؤ گے۔

پس مذکورہ بالا آیت کی رو سے قرآنِ مجید نے ملکی دفاع کے متعلق جو پُر حکمت تعلیم دی ہے وہ پانچ بنیادی اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین پر مشتمل ہے اور وہ اوصاف یہ ہیں (۱) پوری قوت مجتمع کر کے کمال جرأت و دلیری اور ہمت و مردانگی سے صورتِ حال پر قابو پانے کا عزم (۲) شجاعت اور جرأت و دلیری کے اظہار میں بڑے سے بڑے دشمن سے بہرحال سبقت لے جانے کی کوشش (۳) اس کوشش میں مداومت کیساتھ پورے انہماک کا ثبوت (۴) پوری مستعدی اور چوکسی کے ساتھ سرحدوں کی نگرانی (۵) تقویٰ کی راہ پر گامزن رہ کر اللہ تعالیٰ سے طلب نصرت — یہ وہ پانچ قرآنی اوصاف ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پوری طرح متصف تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ اُن کفار کو جو تعداد اور فوجی وسائل میں ان سے کہیں بڑھ کر تھے۔ زیر کرنے اور اُن پر غلبہ پانے میں کامیاب رہے۔ آج وطنِ عزیز کی سالمیت و استحکام کی حفاظت اور اس کے دفاع کے لئے جملہ ہموطنوں کا ان پانچ اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے۔ ان اوصاف کے بل پر تعداد میں تھوڑے ہونے اور وسائل محدود ہونے کے باوجود اپنے سے کہیں زیادہ طاقتور دشمن کا بآسانی مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور وطن کی حفاظت کا فریضہ کمال خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے۔ یوں تو وطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر مسلمانوں کا اس قرآنی تعلیم پر ہمیشہ ہی عمل پیرا رہنا ضروری ہے لیکن موجودہ حالات میں جبکہ خطرہ شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے ان ہدایات پر عمل پیرا ہو کر وطن کو ہر لحاظ سے محفوظ و مامون بنانا ہر پاکستانی پر بدرجۂ اولیٰ فرض ہے۔ انشاء اللہ العزیز ہمارے یہ امتیازی اوصاف ہمیں فتح سے ہمکنار کرنے اور غلبہ عطا کرنے کا موجب ثابت ہونگے اور دنیا ایک دفعہ پھر اچنبہ میں پڑے اور حیرت و استعجاب میں غرق ہوئے بغیر نہ رہے گی۔ خدا تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ وہ اپنے کمزور اور غریب بندوں کو بڑے بڑے طاقتور دشمنوں پر خارق عادت طور پر غلبہ عطا کیا کرتا ہے۔ اگر کسی دشمن نے خواہ وہ بزعم خود کتنا ہی بڑا اور طاقتور کیوں نہ ہو، پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ تو اب بھی ایسا ہی ہوگا اور ضرور ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق

نئی زمین نیا آسمان

زندہ جو کر گیا ہے مسیح الزماں مجھے
حاصل نئی زمیں ہے نیا آسماں مجھے
تجدید ہوگئی ہے مری کائنات کی
آئے نئے نئے ہیں نظر دو جہاں مجھے

(تنویر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی انگلستان کو روانگی کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مختصر تقریر

بیرونی ممالک میں جانے والے احمدی طالب علم کا مقصد کیا ہونا چاہیئے!

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ تکمیل تعلیم کے سلسلہ میں مزید دو سال کے لئے انگلستان روانہ ہونے والے تھے۔ اس موقعہ پر مورخہ ۲۰ نبوک ساڑھے چھ بجے شام کثیر التعداد احباب احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اجتماعی دعا میں شامل ہوئے دُعا سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے چند کلمات ارشاد فرمائے جو ہر ایسے طالب علم کے لئے جو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بیرون ملک جا رہا ہو، راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حضور انور کے یہ زریں ارشادات افادہ احباب کے لئے درج ذیل ہیں۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"عزیزم مرزا انس احمد صاحب مزید تعلیم کے لئے آکسفورڈ جا رہے ہیں۔ آپ کو اس لئے تکلیف دی ہے کہ ہم مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو خیریت سے رکھے اور جو مقصد ایک احمدی متعلم کا ہے اُس مقصد میں یہ کامیاب ہوں (اللّٰھم آمین)

ہم باہر جا کر اسلئے تعلیم حاصل نہیں کرتے کہ وہاں کچھ صداقتیں ہیں۔ جو ہمیں اسلام میں نہیں مل سکتیں اور صرف باہر جا کر ملتی ہیں، بلکہ ہم اسلئے تعلیم حاصل کرنے جاتے ہیں کہ جن غلط باتوں کو وہ صداقتیں سمجھتے ہیں۔ اُن کا جواب کس طرح دیا جائے۔ اُن کے دماغوں سے گند اور جھوٹی اور خلاف حقیقت باتوں کو کس طرح دُور کیا جائے اور ان سے ان کی کس طرح حفاظت کی جائے۔

پس ایک احمدی متعلم یعنی علم سیکھنے والے کا مقصد مذکورہ بالا ہے اور ہر احمدی مرتے دم تک متعلم ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا اور اگر انسان چاہے تو ہر دم اور ہر آن اپنے علم میں اضافہ کر سکتا ہے اور اسے کرنا چاہیئے۔ پس آؤ مل کر دعا کر لیتے ہیں۔

اس کے بعد حضور اقدس نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب کی ہر قدم پر مدد فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ جس مقصد کے لئے یہ جا رہے ہیں اس میں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور بخیر و عافیت بانیل و مرام واپس تشریف لائیں۔ اللّٰھم آمین۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ربوہ تشریف لانے والے وعدہ کنندگان

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے احباب کے اسماء والا کھاتہ جات دفتر میں رکھے جاتے ہیں۔ دوستوں کے تعاون سے یہ کھاتے ایک بڑی حد تک مکمل ہو چکے ہیں تاہم سو فیصدی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ جو وعدہ کنندگان ربوہ تشریف لایا کریں وہ تھوڑا سا وقت نکال کر دفتر نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں آ کر اپنا کھاتہ دیکھ لیا کریں تاکہ کوئی سقم ہو تو اسے دور کیا جا سکے جزاکم اللہ۔

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

وادی و کوہ پہ ظلمت کا فسوں طاری ہے
شورِ ہنگامۂ باطل سے فضا بھاری ہے
درد ہے، غم ہے، شقاوت ہے، دلآزاری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

کوئی گوشہ بھی تو ہو جس کو چمن زار کہیں
کوئی تو دل سے پکارے جسے غمخوار کہیں
نعرۂ امن فقط شیشۂ عیّاری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

مضمحل مکر سے ہے آج بھی فطرت کا نظام
دستِ سقراط میں ہے آج بھی زہراب کا جام
اب بھی بازار میں یوسف کی خریداری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

ہمرہو۔ نام نہ لو تھک کے ٹھہر جانے کا
یہ زمانہ نہیں آرام کا۔ سستانے کا
رگِ ایماں پہ گراں۔ پنجۂ زُنّاری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

پرچمِ عظمتِ ایماں نہ ہو بالا جب تک
دشت و گلزار پہ چھائے نہ اُجالا جب تک
لالہ و گل کی طلب رکھنا بھی غدّاری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

آج جب موجِ بلا پھیر ہے سرِ بامِ وطن
کاش یہ بات سمجھ لیں میرے خُدّامِ وطن
جس جگہ دار پہ سر ہو۔ وہیں سرداری ہے
حق و باطل کی وہی جنگ ابھی جاری ہے

(عبد السلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ نکاح

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے)

(۱)

ربوہ۔ مورخہ ۲۰ر تبوک ساڑھے چھ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ کی انگلستان روانگی کے سلسلہ میں اجتماعی دعا کے مبارک موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ نے ازراہ شفقت محترم مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے صاحبزادے محترم انور محمود خاں صاحب کے نکاح کا بھی اعلان فرمایا۔ یہ نکاح محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت محترم شیخ محمد یعقوب خاں صاحب کراچی کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا:۔ اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان بھی کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو بہت بابرکت کرے

محترم عبد المالک خاں صاحب واقفِ زندگی ہیں اور ان کے والد صاحب محترم بھی عملاً ساری عمر ہی اور خصوصاً اپنی عمر کے آخری حصے میں ایک اچھے مخلص واقفِ زندگی کی حیثیت سے سلسلہ احمدیہ کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ اُن کا پوتا جو ہے یعنی عبد المالک خاں صاحب کا بچہ، یہ بھی بڑا سعید ہے۔ اِن کا یہ ایک ہی بچہ ہے ویسے تو دنیا میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن بہرحال جذبات بھی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسان کے ساتھ لگائے ہوتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آگے اس اگلی نسل کو صحت اور زندگی اور سعادت اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے بہت لڑکے دے اور دونوں گھروں کے لئے یہ رشتہ بہت بابرکت ہو۔ اللّٰھم آمین

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے حاضرین سمیت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دعا کرائی۔

(۲)

خیر و برکت اللہ تعالیٰ سے زندہ اور حقیقی تعلق رکھنے میں ہے

ربوہ ۲ر اخاء ۱۳۵۰ ہش ساڑھے چھ بجے شام احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ایک نکاح کے اعلان کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"اس وقت میں جس نکاح کے اعلان کے لئے یہاں آیا ہوں وہ عزیزہ بچی بشریٰ لطیف صاحبہ کا ہے جو مکرم محترم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ساکن لاہور کی صاحبزادی ہیں۔ ان کا نکاح پچیس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم محترم شیخ محمد عبد اللہ صاحب جناح کالونی لائلپور سے قرار پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اُن صفات پر پختہ اور حقیقی ایمان لانا، جن کا ذکر قرآن کریم میں بیان ہوا ہے ہمارے نفس اور ہمارے معاشرہ کی اصلاح کے لئے ضروری ہے۔

یہ آیات قرآنیہ جو نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں ان میں ایک اشارہ اس طرف بھی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو علام الغیوب مانا جائے یعنی کوئی چیز اس کی نظر اور اس کے علم کے احاطہ سے باہر نہیں، تو انسان اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی طرف زیادہ توجہ کرتا ہے۔

اصل میں غلطی اور غفلت یا جو بدقسمت ہیں وہ گناہ پر دلیر اسی لئے ہوتے ہیں کہ ان کو یہ خیال ہوتا ہے کہ جس طرح انسان کی نگاہ سے اس کے اعمال پوشیدہ بھی رکھے جا سکتے ہیں اسی طرح وہ اپنی بعض باتیں اللہ تعالیٰ کی نگاہ یعنی اس کے علم سے پوشیدہ رکھ سکتا ہے۔ اگر یہ ذہنی کیفیت نہ ہو بلکہ انسان اس بات پر پختہ ایمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کو باریک سے باریک ذرّے سے لے کر ستاروں کے بڑے سے بڑے خاندان Galaxies (گلیکسیز یعنی کہکشاں) تک کے سارے حالات کا علم ہے اور کوئی چیز اس کی نظر سے نہ پوشیدہ رہی اور نہ رہ سکتی ہے، تو پھر انسان ان ذمہ داریوں کو نباہنے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے جو مختلف شکلوں میں انسان پر اللہ تعالیٰ کی اس کامل اور مکمل شریعت قرآن کریم نے ڈالی ہیں۔

پس ہمیں ہر وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ سب خیر اور برکت اسی میں ہے کہ ہم اپنا زندہ اور حقیقی تعلق اللہ تعالیٰ سے رکھیں اور اپنے ایمانوں کو پختہ کریں۔ پھر یہ دنیا اور دنیا کی خوشیاں اگرچہ مومن کا مقصود نہیں ہوتیں لیکن مومن کو مل ضرور جاتی ہیں۔

پس اس رشتے کی جو ذمہ داریاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کو نباہنے کی ہر دو افراد یعنی میاں بیوی کو توفیق بخشے اور کیونکہ یہ رشتے جو ہیں وہ خاندانوں پر بھی ذمہ داریاں ڈالتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کو بھی یہ ذمہ داریاں نباہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیتوں اور ان کے اعمال کو زیادہ سے زیادہ برکات اور رحمتوں کے حصول کا موجب بنائے اور ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر طرح سے بابرکت ہو

ہمارے ان دونوں عزیزوں یعنی لڑکا اور لڑکی کے خاندان پرانے احمدی خاندان ہیں۔ پس جس طرح پہلوں نے اپنی توفیق اور اپنی قوت اور استعداد کے مطابق خدا کی راہ میں ایثار اور خدمت کے جذبے اور جد و جہد اور کوشش کو پیش کیا، خدا کرے کہ ان کے اس رشتے سے چلنے والی نسل بھی اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار اور آپ کی عزت کو قائم کرنے والی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا وارث بننے والی ہو۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے فرمایا آؤ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو بہت بابرکت کرے۔ اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

اے خدا اور اس کے رسول کے بچو!

"اے خدا اور اس کے رسول کے بچو! اٹھو! اور آگے بڑھو! اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقفِ جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے۔ اُسے پُر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے"

"اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقفِ جدید کا سارا بوجھ اٹھا لیں"

"اس تحریک (وقفِ جدید) میں جتنے روپے کی ضرورت تھی اس میں تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں جو کمی رہ گئی ہے اس کا بار تم اٹھا لو"

(از خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲؍۱۰؍۷۶ء بمقام ربوہ)

(مرزا طاہر احمد)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے ایمان افروز واقعات

(محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ۔
(سورۃ انفال آیت ۳)

مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں نیز مومن وہ ہیں جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

بیرونی ممالک میں جس جس ملک میں جس جس شہر قصبہ اور گاؤں میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام ہو رہی ہے وہ تمام ملک اور مقامات بلکہ ان کے مکین اور رہنے والے جنہوں نے احمدیت کے ذریعہ اسلام کی نعمت عظمیٰ کو پایا۔ آیات اللہ اور خدا تعالےٰ کے نشانات ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر مہر ثبت کرتے ہیں اور ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں جب کہ برصغیر ہند کے مسلمان علماء آپ پر کفر کا فتویٰ لگا رہے تھے اور مخالف آسمانی مشن کو اس کے آغاز میں ہی تباہ و برباد کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اطلاع دی۔ فَحَانَ أَنْ تُعَانَ وَتُعْرَفَ بَيْنَ النَّاسِ۔ کہ وقت آگیا ہے کہ آپ کی مدد کی جائے۔ بنی نوع انسان میں آپ کو متعارف کرایا جائے۔ پھر لوگوں کی مخالفت اور ان کی لعن طعن سے بے پرواہ ہو کر اپنے ایک شعر میں کس تحدی سے اپنی کامیابی اور عالمی شہرت کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

فَمَا أَشْقَىٰ بِلَعْنِ اللَّاعِنِينَا
وَصِيتِي سَوْفَ يُكُونُ فِي الْبِلَادِ

یعنی لعن طعن کرنے والوں کی لعن طعن مجھے میرے مقصد عظیم میں ناکام نہیں کر سکتی اور وہ زمانہ آرہا ہے کہ میرا ذکر شہروں اور ملکوں میں عزت سے لیا جائے گا۔ پس ہر وہ ملک شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں اب احمدیت کے ذریعے تبلیغِ اسلام ہو رہی ہے۔ اس کے رہنے والے جو احمدی مبلغین کے ذریعے اسلام میں داخل ہو کر حضرت محمد مصطفےٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں وہ آپ کے فرزند جلیل بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کے مامور من اللہ ہونے کی زبردست دلیل اور مومنین کے ایمان میں ترقی کا باعث ہیں۔

ان ہی ممالک میں سے ایک ملک براعظم افریقہ کے مغربی حصہ میں غانا کا ہے جو اپنی آزادی سے قبل گولڈ کوسٹ کے نام سے مشہور تھا۔ اور یہی وہ علاقہ ہے جس میں خاکسار کو پندرہ سولہ سال تک خدمت اسلام کی سعادت حاصل ہوئی اور آج اس مختصر وقت میں خاکسار اس ملک سے متعلق چند واقعات پیش خدمت کرے گا جو اللہ تعالےٰ کی ہستی کا ثبوت، صنیع نبوت اور اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر برہان قاطع اور سلسلہ احمدیہ کے خدائی سلسلہ ہونے کی آیت بینہ کا کام دیں گے۔

(۱):۔ غانا میں احمدیت کا آغاز بھی خدائی تقدیر سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے الہام يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ کے مطابق ایک خواب کے ذریعہ ہوا جو اس ملک کے وسطی ریجن میں واقع گاؤں EKRAWFO کے ایک باشندہ یوسف نیارکو (YUSUF NYARKUO) نامی نے ۱۹۲۰ء میں اپنی عارضی رہائش گاہ واقع منکسم (MANKESSIM) میں دیکھا کہ وہ گورے رنگ کے آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہے۔ یہ ان دنوں کی خواب ہے جب کہ یورپین پادری مغربی افریقہ میں اپنی حکومتوں کی بھرپور مدد سے عیسائیت کا جال وسیع پیمانے پر پھیلا رہے تھے اور عیسائیت کا شکار ہونے والے مقامی لوگ مسلمانوں کو یہ طعنہ دیتے تھے کہ اسلام (جسے وہ محمدن ازم کا نام دیتے تھے) صرف کالے لوگوں کا مذہب ہے۔ کوئی سفید فام مسلمان نہیں۔

بہرحال "یوسف نیارکو" نے اپنی خواب کا ذکر ایک نائیجرین مسلمان عبدالرحمن پیڈرو (PEDRO) سے کیا جو "منکسم" سے چھ میل کے فاصلے پر سالٹ پانڈ کے قصبہ میں رہتا تھا۔ عبدالرحمن نے یوسف کی خواب سن کر کہا کہ میں نے ہندوستان میں ایک مسلم مشن کے موجود ہونے کے متعلق اخبارات میں پڑھا ہے جس کی ایک برانچ لندن میں بھی ہے اور اس کے ممبران کا مذہب عقیدہ و عمل میں اسلام ہے۔

"یوسف نیارکو" نے اپنی خواب ایک سرکردہ مسلمان چیف مہدی APPAH کو بھی بتائی جس نے ارد گرد کے علاقہ کے تمام مسلمانوں کی "منکسم" میں میٹنگ بلائی اور یہاں فیصلہ ہوا کہ قادیان خط لکھ کر ایک مبلغ کے غانا بھجوانے کی درخواست کی جائے جس کے نتیجہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے محترم الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ عنہ کو لندن سے غانا بھجوایا اور سینکڑوں لوگ احمدیت کے ذریعہ اسلام حقیقی سے وابستہ ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۲):۔ احمدیت کا آغاز غانا کے جنوبی حصہ میں ہوا تاہم سلسلہ حقہ ایک علاقہ میں محصور نہیں رہ سکتا اور اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان غیب سے پیدا کر دیئے کہ شمالی علاقہ بھی احمدیت کے نور سے منور ہو۔ ۱۹۲۹ء میں شمالی غانا کے مشہور قصبہ WA کا ایک باشندہ MOMIN KORI محترم الحاج فضل الرحمن صاحب حکیم رضی اللہ عنہ (جو مکرم الحاج نیر صاحب کے بعد اس ملک میں گئے تھے) سے خط و کتابت کر کے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہوا اور اس طرح احمدیت کی بنیاد شمالی غانا میں پڑی لیکن اس علاقہ میں روحانی انقلاب کا باعث ایک اور شخص ہوا جس کا نام الحاج معلم صالح تھا۔ اس نے محترم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ ۱۹۳۲ء میں صداقت کو قبول کیا اور پھر دیوانہ وار تبلیغ میں مشغول ہو گیا اور اپریل ۱۹۳۳ء میں باقاعدہ جماعت قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ طاغوتی طاقتیں کیسے خاموش رہ سکتی تھیں انہوں نے اپنے تمام ساز و سامان کے ساتھ مخالفت کی آگ کو بھڑکانا شروع کر دیا اور الحاج صالح کو تمام قسم کے دکھ اور تکالیف دی گئیں۔

ایک مرتبہ ایک مخالف روشندان سے الحاج صالح کے کمرے میں داخل ہوا آپ کتاب اللہ کی تلاوت میں مشغول تھے۔ مخالف نے شدت بغض سے بدحواسی میں جو وار کیا اس سے قرآن کریم دو ٹکڑوں میں کٹ گیا اور الحاج صالح معجزانہ طور پر بچ گئے۔ اور اس کٹے ہوئے قرآن کریم کا نسخہ تا حال جماعت "وا" کے پاس موجود ہے۔ مخالفت بڑھتی رہی۔ یہاں تک کہ مخالفین سلسلہ مکرم الحاج صالح کو اس کے آبائی وطن سے جون ۱۹۳۴ء میں زبردستی نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ مگر پانچ ماہ کے بعد وہ حکومت کے اعلیٰ افسران کی مداخلت سے پھر واپس چلے گئے لیکن مخالفین اپنی مخالفت میں کوئی کمی کرنے والے نہ تھے خصوصاً جب کہ وہ دیکھ رہے تھے کہ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا کے ماتحت ایک ایک دو دو کر کے لوگ احمدیت کو قبول کرتے جا رہے ہیں۔ چنانچہ مخالفین احمدیوں کو شہر سے زبردستی نکالنے میں کامیاب ہو جاتے اور اللہ تعالےٰ پھر احمدیوں کی واپسی کا انتظام فرما دیتا۔ یہ انخلاء اور واپسی کے دور وا (WA) کے احمدیوں پر آتے رہے اور اندر ہی اندر حق کی متلاشی روحوں کے لئے صداقت کو معلوم کرنے کا جذبہ بڑھتا رہا اور یہ مخالفت ہی احمدیت کی ترقی کے لئے کھاد ثابت ہوئی جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ مقام جہاں سے ایک احمدی کو نکال کر وہ سمجھتے تھے کہ احمدیت یہاں پنپ نہیں سکتی اس مقام کو اللہ تعالےٰ نے یہ شرف عطا فرمایا کہ تمام غانا میں ایک جگہ کی سب سے بڑی احمدی آبادی وا (WA) میں ہی ہے جو اب ہزاروں کی تعداد میں ہے اور غانا کی سب سے بڑی سب سے مخلص اور سب سے زیادہ منظم جماعت ہے۔ غانا کی سب سے بڑی مسجد بھی وا میں ہی ہے اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی قائم کردہ مجلس نصرت جہاں کی سکیم "آگے بڑھو" کے ماتحت سب سے پہلا احمدیہ گرلز سیکنڈری سکول بھی جو "نصرت جہاں اکیڈیمی" کے نام سے موسوم ہے وا (WA) میں ہی شروع کیا گیا ہے اور نیز غانا کی سب سے پہلی لیجسلیٹو اسمبلی میں "وا" کے حلقہ سے منتخب نمائندہ وہ تھا جو وا کا پہلا احمدی MR. MOMIN (KORI) تھا۔

مخالفین کی مخالفت سے کس طرح سلسلہ حقہ کی شہرت ہوتی ہے اور حق کی پیاسی روحیں کس طرح اس چشمہ صافی کی طرف متوجہ ہوتی ہیں "تاریخ مذاہب کی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

فَهٰذَا عَلَيْنَا مِنَّةٌ مِنْ أَبِي الْوَفَا
أُرِي كُلَّ مَحْجُوبٍ ضِيَائِي فَنَشْكُرُ

یہ مولوی ثناء اللہ صاحب کا ہم پر احسان ہے کہ ہر ایک غافل کو ہماری روشنی سے اطلاع دی سو ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(۳):۔ اب ایک اور واقعہ اختصاراً ذکر کرتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالےٰ اپنے سلسلہ حقہ کی مدد کرتا ہے اور مجاہدین کی عزت افزائی کرتا ہے۔ شمالی غانا کے قصبہ ALAGA میں کا ایک غیر احمدی معلم جو بچپن میں اپنے والد کے

کوئٹہ میں قاعدہ یسرنا القرآن عبدالرحمن صاحب آف باسط جنرل سٹور فاطمہ جناح روڈ سے مل سکتا ہے (مینیجر مکتبہ تیسیر القرآن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقفِ جدید ۔ اور ۔ ناصراتُ الاحمدیہ

حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

چندہ وقف جدید وہ خصوصی چندہ ہے جس کے پورا کرنے کی ذمہ داری نونہالانِ احمدیت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈالی ہے۔ تا بچپن سے ہی بچوں میں اسلام کی خاطر قربانی دینے کا جذبہ پیدا ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع ۱۹۶۶ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کے سپرد یہ ذمہ داری کی تھی کہ وہ بچوں کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ خود اٹھنی ماہوار اشاعتِ اسلام کی خاطر پیش کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا:۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں اگر آپ ان کی ذہنی تربیت اس رنگ میں کردیں کہ وہ کم از کم اٹھنی ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف جدید کے کاموں کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقف جدید کا سارا بجٹ ان بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں۔ جب تک خود آپ کے ذہن میں وقفِ جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔" (المصابیح ۲/۱)

اس چندہ کی طرف جو بطور احسان اور انعام کے ہمارے آقا نے اپنے بچوں کے ذمہ لگایا تھا ناصرات الاحمدیہ نے کما حقہٗ اس کی طرف توجہ نہیں دی۔ ربوہ کی ناصرات کے سوا باقی تمام شہروں کی ناصرات کا چندہ ان کی تعداد کے مطابق نہیں۔ اگر تمام عہدہ داران لجنہ اماء اللہ اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس چندہ کی وصولی کا صحیح انتظام کریں اور بچیوں کے اجلاسوں میں اس چندہ کی اہمیت ان کے ذہن نشین کروائیں تو وقف جدید کا پچاس ہزار روپے کا بجٹ صرف ناصرات الاحمدیہ ہی پورا کر سکتی ہیں۔

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں صرف ڈھائی ماہ باقی ہیں۔ پوری کوشش کریں کہ ایک بچی بھی ایسی نہ رہ جائے جو اس چندہ میں شامل ہونے سے محروم رہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

میری والدہ صاحبہ کی وفات

میری والدہ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد فاضل صاحب منہاس ۱۳ر اکتوبر بروز اتوار صبح ۶ ½ بجے مختصر سی علالت کے بعد اپنے مولا سے جا ملیں۔ اسی روز عشاء کی نماز کے بعد ان کا جنازہ مسجد مبارک کے عقبی میدان میں پڑھا گیا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور خاندان مسیح موعود کے متعدد افراد اور احباب نے بھی تابوت کو کندھا دیا۔ اور تابوت بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ مرحومہ نہایت نیک دل۔ مہمان نواز۔ پابند صوم و صلوٰۃ خاتون تھیں۔ ۶ لڑکے اور ایک لڑکی کثیر التعداد پوتے پوتیاں۔ نواسے اور نواسیاں اور پڑپوتے اور پڑپوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ غریبوں کی مدد اور ان کا دکھ درد دور کرنے میں ہمہ تن مصروف رہتی تھیں۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ انہیں اپنی رضا کے مقام پر رکھے ہم سب کو ان نعمتوں اور برکات سے نوازتا رہے جو انہیں کے دم قدم سے حاصل تھیں۔

(محمد اکرم منہاس ۱۶ ڈی۔ گلبرگ ۲۔ لاہور)

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف ۲ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں فون نمبر ۶۲۵۰۰

احباب ہمیشہ
اپنی قابل اعتماد سروس
نیو یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودہا
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔
(مینیجر)

ضرورت ہے
گھر کے کام کے لئے ایک آیا (بچہ کے لئے) اور ایک خانساماں کی ضرورت ہے۔
اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں یا خود آجائیں تقرری فوری ہوگی
المعلن طاہر احمد ہاشمی
نور ہسپتال۔ النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

ترسیل زر اور انتظامی امور کے لئے
مینیجر روزنامہ **الفضل** ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں

اسامی V.W مکینک
منی موٹرز گلبرگ لاہور میں ایک مکینک کی جگہ خالی ہے جو کہ اکس ویگن ریپیر میں اعلیٰ تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل ۵۵۰-۲۵-۲۲۵ ہے غیر معمولی تجربہ رکھنے والے کو ہائر سٹارٹ دیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ میٹرک پاس نوجوان۔ چاق و چوبند آٹو ٹیکنیشنز کے تربیتی کورس جو کہ منی موٹرز میں جاری کیا ہے۔ داخل ہو سکتے ہیں۔
مظفر احمد مرزا M.S.C Engg
ٹیکنیکل ڈائریکٹر منی موٹرز خوبیہ ۵ گلبرگ (لاہور) فون ۸۱۴۴۳

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے قیمت ۵۰ پیسے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

عورتوں کیلئے
خاتون اخلاق
خاتون تعلیم
یاسین بکڈپو گولبازار ربوہ

خوبصورت اور امریکن دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد بازار اڈہ چنیوٹ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بیس ۲۰/ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام (بقیہ صفحہ ۵)

ساتھ لگ گیا تھا اور وہاں کئی سال قیام کر کے واپس آیا تھا۔ ۱۹۳۹ء میں غانا کے ساحلی علاقہ میں GOMASARAHA گاؤں میں آیا اور پروپیگنڈا شروع کیا کہ وہ مکہ سے آیا ہے اور ابھی تک کوئی مہدی وغیرہ نہیں آیا۔ اس جماعت کے دوستوں نے جماعت کے امیر مکرم الحاج نذیر احمد صاحب مبشر کو بلایا اور انہوں نے عربی میں علامات مہدی علیہ السلام پر تقریر کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ میں ان علامات کے پیدا ہونے کو بیان کیا یہ مکہ کا تعلیم یافتہ معلم مکرم مبشر احمد صاحب کی بیان فرمودہ تقریر کے نفس مضمون پر تو کوئی اعتراض نہ کر سکا لیکن ادھر اُدھر کی باتیں کر کے لوگوں کو اُکساتا رہا۔

مکرم مبشر صاحب کی واپسی کے دوسرے دن اس گاؤں کے غیر از جماعت افراد بلکہ اس کے ارد گرد کے دیگر دیہات کے لوگوں نے اپنے ملکی رواج کے مطابق سفید کپڑے کے ٹکڑے (جو فتح کی علامت قرار دیئے جاتے ہیں) سروں پر باندھ کر جلوس نکالے اور جلوس میں یہ فینٹی زبان میں گاتے پھرے کہ زلزلہ نہیں آیا۔ اس لئے مہدی نہیں آیا۔ اس خبر پر مکرم مبشر صاحب نے چند دن دعا کی اور دوران دعا اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ انہیں بتایا گیا کہ زلزلہ آئے گا۔

اس دعا کے بعد مکرم مبشر صاحب نے اس علاقہ کے تین بڑے بڑے دیہات میں جلسوں کے پروگرام بنا کر جلسے منعقد کرنے شروع کر دیئے AFRANSI اور NKWAMKRO کے جلسوں میں آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی زلزلوں کے متعلق پیشگوئیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ اس ملک میں بھی زلزلہ لائے گا۔ جب ان دونوں جلسوں کے بعد تیسرے مقام MEDINAPETEDUASI پہنچے تو وہاں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو دفعۃً زلزلہ آیا۔ اور غانا کے دارالخلافہ اکرا میں عمارات کو نقصان پہنچا۔

حضرت سرور کائنات فخر موجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا لطیف ارشاد فرمایا ہے کہ

رب اشعث اغبر لو اقسم
علی اللہ لابرّہ

مکرم مبشر صاحب جب اس گاؤں سے لوکل مرکز سلسلہ سالٹ پانڈ واپس ہوئے تو راستے میں دیہات میں احمدی اور ان کے ساتھ عیسائی اور مشرک شریک ہو کر سڑکوں پر کھڑے فینٹی زبان میں گا رہے تھے کہ زلزلہ آگیا ہے اس لئے مہدی آگیا ہے اس کے نتیجہ میں اس علاقہ میں یکصد اسی افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ حقہ ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

ولادت

۱۔ مکرم سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب کراچی سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم و رحم سے میرے چھوٹے بھائی سید خلیل ارتضیٰ علی صاحب کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ سید ارتضیٰ علی صاحب مرحوم کا پوتا۔ اور خان احسان اللہ خان صاحب کا نواسہ ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو خادم دین اور عاشق احمدیت بنا کر اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ احمدیہ ضلع بہاولنگر کو اللہ تعالیٰ نے ۲ر اکتوبر کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "میر عبدالجبار عشرت" تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ اس بچہ کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (خواجہ منظور احمد۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۸ر اخاء بروز جمعۃ المبارک ایک بچی کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عبدالغفور تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم خواجہ عبدالحی صاحب کریانہ مرچنٹ گول بازار ربوہ کا پوتا اور خواجہ محمد انور صاحب ٹک شاپ تعلیم الاسلام کالج کا نواسہ ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسلام و احمدیت اور ملک و قوم کا سچا خادم بنائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ عبدالمومن
مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ

جامعہ احمدیہ میں مالی کی ضرورت

جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں پھول پودوں کی دیکھ بھال کے لئے ایک مالی ضرورت ہے خواہش دوست امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ کو بھجوا دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ضروری اعلان

جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے احباب ۱۹۷۱ء کے دوران وفات پا گئے ہیں۔ ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ (الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نوٹ: فوٹو بھجوانے والے دوست اپنا پتہ صاف تحریر کریں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

کاغذ — گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کیلئے
پیپر کارز گنپت روڈ لاہور فون ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں
گھر ملک عبداللطیف سٹکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

یک روزہ چوزے لیور کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
یک روزہ پٹھیاں ۹۰/ چن کر ۳۰۰/ روپے سینکڑہ
۳ فی صد زائد… ایماندار خریدار کو ۱۰ فی صدی زائد
یک روزہ مرغ ۵۰/ روپے سینکڑہ (مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/ روپے
فی تولہ ۲/ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۲۸۲۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۷ اخاء / اکتوبر تا ۱۳ اخاء / اکتوبر ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

۱ - اس ہفتے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بالعموم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ۔

حضور اقدس نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاح اور اختتام کے موقع پر دو اہم اور بصیرت افروز تقاریر فرمائیں۔ اس کے علاوہ حضور نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے بھی خطاب فرمایا۔

---

۲ - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (جو ان دنوں پشاور میں قیام فرما ہیں) کی طبیعت ڈِسک (ریڑھ کی ہڈی اور ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں۔

---

۳ - یہ خبر خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے ۷ ار اخاء / اکتوبر کو صبح نو بجے کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کو پشاور میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔

نومولودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی پوتی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل و کرم سے لمبی با اقبال اور صالح زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

---

۴ - ۳ ار اخاء ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۳ ار اکتوبر ۱۹۷۱ء) بروز اتوار بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے زیر اہتمام تعمیر ہونے والی خلافت لائبریری کی نو تعمیر شدہ جدید طرز کی جاذب نظر وسیع اور پائیدار عمارت کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں بتایا کہ دنیا کی کامل ترین کتاب ــــ قرآن مجید میں ایک ماڈل لائبریری کا ذکر موجود ہے جو لائبریریوں کے قیام ان کی وسعت اور ان سے استفادہ کرنے کے سلسلے میں ہمیشہ ہمیں پیش نظر رکھنا چاہیئے اور اس کی روشنی میں ہمیں دنیا میں ابدی صداقتوں کو قائم کرتے اور انہیں محفوظ رکھنے کی غرض سے اپنی لائبریریوں کو قائم کرنا چاہیئے اور انہیں وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جانا چاہیئے۔

خلافت لائبریری کی اس نئی اور دیدہ زیب عمارت کے افتتاح کی یہ مبارک تقریب ۳ ار اخاء کو پانچ بجے شام لائبریری کے غربی لان میں خوبصورت قناتوں کے درمیان منعقد ہوئی۔ اس موقع پر سیکرٹری صاحب فضل عمر فاؤنڈیشن نے جو سپاسنامہ حضور کی خدمت میں پیش کیا اس میں انہوں نے بتایا کہ اس عمارت کی تعمیر پر کم و بیش ساڑھے تین لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے اور حتی الامکان اسے نہایت خوبصورت پائیدار اور دیدہ زیب اور لائبریری کے مقاصد اور جدید ضروریات کے لحاظ سے بھی اسے زیادہ سے زیادہ کارآمد اور مفید بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسے فاؤنڈیشن نے بہترین فرنیچر سے بھی مزین کیا ہے۔ اس میں پچاس ہزار کتب رکھنے کی گنجائش ہے۔

---

۵ - ۸ ار اخاء صبح سات بجے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا چودھواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی وسیع گراؤنڈ میں شروع ہو گیا۔ ملک کے طول و عرض سے لجنات کی ممبرات کثرت کے ساتھ اس میں شامل ہوئیں۔ ۱۰ ار اخاء کو یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی اجلاس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا۔ اجتماع کا پہلا دن ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام پر مشتمل تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے بھی اہم خطاب فرمایا۔

---

۶ - ۸ ار اخاء ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۸ ار اکتوبر ۱۹۷۱ء) بروز جمعۃ المبارک خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتیسواں سالانہ اجتماع تعلیم الاسلام کالج کی جنوبی جانب باسکٹ بال گراؤنڈ سے متصل میدان میں ذکر الٰہی اور احمدی نوجوانوں سے مخصوص ہوشمندانہ عزم و ولولہ کی روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ایک نہایت بصیرت افروز خطاب سے اپنے خدام کو نوازا اور اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ یہ اجتماع ۱۰ ار اخاء کو تیسرے پہر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی اجلاس سے بھی حضور نے خطاب فرمایا۔

حضور نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام الاحمدیہ کو خصوصی طور پر نصیحت فرمائی کہ ہمارا ملک اس وقت ایک نہایت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ اس لئے وہ اپنے عزیز وطن کی حفاظت اور سالمیت کی خاطر ہر قربانی اور خدمت کے لئے تیار رہیں۔ حضور نے فرمایا ہماری جماعت کو خدمت کیلئے ہی پیدا کیا گیا ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ اس لئے بلا امتیاز ہر ایک کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ حضور نے صدر پاکستان کے ایک تازہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے اس امر کی بھی تلقین فرمائی کہ ہمیں ہر اس قول اور فعل سے اجتناب کرنا چاہیئے جس سے ملک میں کمزوری یا بددلی پیدا ہو۔ خدا کرے کہ سارے پاکستانی ہی اپنی مادر وطن پر قربان ہونے کے لئے تیار ہوں لیکن ایک احمدی کو تو بہرحال اس معاملہ میں ہرگز کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ اور ملک و ملت کی خاطر قربانی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے۔

اجتماع کے پروگرام کا ایک اہم حصہ مجلس شوریٰ کا انعقاد تھا جس میں دیگر تجاویز کے علاوہ آئندہ سال کا میزانیہ پاس ہوا جو اڑھائی لاکھ روپیہ پر مشتمل تھا۔ اس کے علاوہ اس دفعہ مجلس شوریٰ نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر کے انتخاب کے متعلق بھی اپنی رائے اور سفارش حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جسے حضور نے منظور کرتے ہوئے آئندہ دو سال کے لئے خدام الاحمدیہ کے موجودہ صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کو صدر مقرر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ تقرر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

انتخاب صدر کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

---

۷ - گذشتہ دنوں گھانا میں ایک اور احمدیہ ہسپتال کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ یہ ہسپتال ٹیچی مان کے مقام پر قائم کیا گیا ہے۔ اگرچہ ہسپتال نے آج سے پانچ ماہ قبل ہی کام شروع کر دیا تھا لیکن رسمی طور پر اس کا باضابطہ افتتاح ۲۶ ر ستمبر کو عمل میں آیا جب کہ وزیر سماجی بہبود آنریبل اے اے منانی نے بڑے وسیع پیمانہ پر ترتیب دی ہوئی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرما کر اس کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔ وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں تعلیم اور طبی امداد کے میدانوں میں جماعت احمدیہ کی گرانقدر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور حکومت کی طرف سے پورے پورے تعاون کا یقین دلایا۔ اس تقریب میں قریباً چار ہزار افراد نے شرکت کی۔ ان میں احمدی احباب کے علاوہ اعلیٰ سرکاری حکام، ممبران پارلیمنٹ، علاقوں کے بیس کے قریب چیفس اور خود ٹیچی مان کے پیراماؤنٹ چیف شامل تھے۔

دعائے مغفرت

محترم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم آف قلعہ صوبہ سنگھ کی اہلیہ محترمہ مورخہ ۹/۱۰ بوقت صبح چھ بجے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت نیک پرہیزگار صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ ۱۰/۱۰ کو بعد نماز فجر مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں۔

عبید اللہ ملک فضل عمر ہسپتال ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴